آئی جی سندھ کی زیر صدارت اجلاس۔ سندھ پولیس کی کارکردگی رپورٹ کا جائزہ۔

کراچی 21 مئی 2014ء۔ آئی جی سندھ اقبال محمود نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اجلاس کے دوران رواں سال میں اب تک پولیس کارکردگی پر مشتمل رپورٹ کا جائزہ لیا۔ افسوں نے کہا کہ مقدمات کی ڈیل ٹیکنیکل پر تمام تر توجہ دی جائے جبکہ جرائم پیشہ سمیت مفرور اور استغاری ملزمان کے خلاف جاری مہم میں مزید تیزی لائی جائے

اجلاس کو ایڈیشنل آئی جی اسٹیٹ اینڈ مینجمنٹ سندھ نے بتایا کہ شہداء پولیس کے ورثاء کے لیئے منظور کردہ 300 ایکڑ اراضی پر ٹاؤن پلاننگ کے تحت پلاٹنگ کا عمل جاری ہے تاکہ شہداء پولیس کے قانونی ورثاء میں پلاٹس کی تقسیم کو یقینی بنایا جاسکے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ ٹاؤن پلاننگ میں اسکول، مسجد، پلے گراؤنڈ، کمرشل ایریا، کمیونٹی سینٹر اور قبرستان کے لیئے جگہ رکھی جائے اور اس حوالے سے جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے

پولیس کارکردگی رپورٹ کے مطابق جنوری سے لیکر 19 مئی 2014ء تک سندھ بھر سے 9444 مفرور 2186 استغاری ملزمان، 12 دہشت گردوں، 50 بھتہ خوروں، 10 ٹھیکیداروں، ایک اغواء کار جبکہ ہائی ویز ڈکیتی رابری و ڈکیتی کی دیگر وارداتوں میں ملوث 4197 ملزمان سمیت مجموعی طور پر 15900 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق مذکورہ دورانیئے میں جرائم پیشہ عناصر سے 874 پولیس مقابلے ہوئے پولیس مقابلوں اور دیگر کاروائیوں میں 87 جرائم پیشہ افراد ہلاک ہوئے۔

پولیس رپورٹ کیمطابق ملزمان کے قبضہ سے 327 کلوگرام دھماکہ خیز، 153 ہینڈ گرنیڈز 7 عدد راکٹ / راکٹ لانچر، آٹھ عدد بم تیار حالت میں، 7 عدد خودکش جیکٹس، 3 عدد ایمپرونائزڈ ایکسپلوزو ڈیوائس، 12971 کارتوس، 2824 پستول / ریوالور / ماؤزر، 46 رائفلیں، 192 مشین گنز اور 105 ایم ایم جنز / کلاشنکوف وغیرہ برآمد کی گئیں۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران مذکورہ دورانیئے میں کراچی پولیس کے 64، حیدرآباد پولیس کے 5، سکھر پولیس کا ایک، جبکہ لاڑکانہ پولیس کے تین افسران اور جوانوں سمیت مجموعی طور پر 73 پولیس افسران اور جوان شہید جبکہ 110 زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں کراچی پولیس کے 93، حیدرآباد کے 14 جبکہ لاڑکانہ کے تین افسران اور جوان شامل ہیں۔